

الفصل  
يوم شنبه  
قاديان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج ۳۵	۲۹ امان ۲۶ = ۱۳	هـ جمادی الاول ۱۳۶۶	۲۹ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۵
-------	-----------------	---------------------	---------------	---------

حقیقی مجرموں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے

کل کی سرکاری اطلاع ہے کہ پنجاب میں عورت  
تو رام ہے کسی عورت سے شورش و فساد کی کوئی  
خبر نہیں آئی۔ خدا کرے یہ اطلاع درست  
ہو۔ اور جو آگ بھڑک سنی واقعی بجھ گئی ہو۔  
اور عوام امن و سکون کی قدر پہچانتے لگے  
ہوں۔ حکومت مبارک کی ستمی ہے کہ اس نے  
بہت جلد خطرناک حالات پر قابو پایا بلکہ  
ہر ایک امن پسند شہری کو زیادہ کہ حکومت  
کی اس کارگذاری کے لئے ممنون ہو۔ اور  
تو دل سے اس کا شکر ادا کرے۔ اور میں  
امید ہے کہ حکومت ایسی تدابیر بھی عمل  
میں ضرور لائے گی جن سے عیشہ کے لئے  
ان خطرات کا سد باب ہو جائے۔ اور پھر  
یہ فقرہ سر نہ اٹھانے پائے۔ امن پسند  
شہریوں کو بھی لازم ہے کہ اس کام میں  
حکومت کی ہر طرح مدد کریں۔ ہمیں یقین ہے  
کہ پنجاب میں ایسے لوگوں کی تعداد خود  
ہندوؤں یا سکھ مسلمانوں یا عیسائی  
بہت زیادہ ہے جو امن پسند ہیں۔ اور نہیں  
چاہتے کہ اس سرزمین میں کشت و خون ہو  
جیسا کہ چند دن پہلے ہو چکا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ جو کچھ پنجاب میں  
کھیلے دنوں میں آئے وہ چند نادان کی ردول  
کی غیر محتاط تقریروں اور اشتعال انگیز  
منشائیوں کا نتیجہ ہے۔ ان منی مفر  
اور عاقبت نااندیش لکڑوں نے

باشخصوں کو خور عایا کے دو فریقوں میں عداوت  
کے جذبات کو ابھارنے کے لئے تقریر  
یا تحریراً یا کسی اور طرح سے کوشش کریں فوراً  
گرتا رک کے فتنہ و فساد کا سد باب کیا جائے  
لیکن کتنا انوس ناک امر ہے کہ حکومت  
نے تعزیراتِ ہند کی ان واضح دفعات سے  
بالکل کام نہیں لیا۔ یہ تو جو نہیں سکتا کہ  
حکومت کو صحیح حالات کا علم نہ ہوا۔ جو ہم  
عرض کرنے میں خیر اس وقت نہ سہی کیا اب

مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء

سیکریٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے کہ مواضع ۴-۵-۶، اپریل ۱۹۵۷ء  
 (جمعہ - مفتیہ) (قرآن) کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

بھی نہیں ملے۔ جن افراد پاجن اخبارات نے  
ملک میں یہ چنگاریاں پھیلائی تھیں کیا حکومت اب  
تک ان سے بے خبر ہے ؟  
مجم جانے میں کہ حکومت نے بہت کچھ کیا  
ہے اور اسے ابھی بہت کچھ کرنا ہوگا۔ جن  
بچے نہیں

گاندھی جی کا تذکرہ برطان

گاندھی جی نے ۱۹۲۶ء کو گیارہ مئی کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "کانگریس سب کی ہے، اس کی مختصر حدود ہویا مسلمان سکھ ہویا پارسی کانگریس کو اس کو اپنا فرض نہیں کانگریس سے نزدیک تو ان سب کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ اور وہ اس غرض کی تکمیل کیلئے مصروف عمل ہے۔"

پھر آپ فرماتے ہیں "کانگریس کی طرح مسلم لیگ بھی اس ملک میں وسیع انتشار رکھتی ہے جب میں چٹہ بنیا تو وہیں مسلم لیگ سے متن مرتفع ہے۔ انہوں نے مجھے جہان آباد

لوگوں نے جائدادوں کو چھوڑ دیا۔ خاک سیاہ  
کر دیا۔ یا جنہوں نے نیتے معصوم  
مردوں، عورتوں، اور بچوں کو تیغ کیا۔  
حکومت سرحد ان کی تہمت کو کسے  
ان پر مقدمے چلائے گی۔ اور جو مہم ثابت  
ہونے پر مجرموں کو سزا میں دے گی۔  
بے شک جن نادان لوگوں نے اشتعال  
میں آکر ایسے قبیح فعل کئے ہیں قابل سزا ہیں  
ان کو ضرور عبرت ناک سزا ملنی چاہیے  
لیکن ہماری دانست میں حکومت  
اپنے فرائض کی ادائیگی میں سخت  
کوتاہی کرے گی۔ اگر سب سے  
یا اور درجہ کی بنا پر ان لوگوں  
کو کھلا چھوڑ دے گی جنہوں نے  
اپنی آتشیں تقریروں اور بیانیوں سے  
ان نادان لوگوں کو مشتعل کیا۔ اور  
عوام کا رنعام سے ایسے قبیح فعل  
کرائے۔ کس قدر ظلم ہے اگر حقیقی مجرم  
بار بار ملک و قوم کو آگ میں جھونکنے کے لئے سزا سے

چلنے کی دعوت دی۔ اس کے بعد گاندھی جی دانتے ہیں  
 یہ یسوعا حضرت پہلے کانگریسی تھے۔ اور کثیر القدر  
 لوگ ہیں جو پہلے کانگریسی تھے مگر اب نیک میں شامل  
 ہو گئے ہیں۔ اس طرح انہوں نے مسلم نیک کو  
 بہت بڑی جماعت بنا دیا ہے۔ پھر گاندھی جی  
 حیرت سے یہ چہتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے کہ کانگریس  
 اور مسلم نیک میں اس قدر جھگڑا کیوں ہے؟  
 اگر گاندھی جی اس بات پر مجھے دل سے مود کر لیں



# نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ بابت سال ۱۹۷۶ء

ذیل کے طلباء اس سال سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں ان کو اور ان کے والدین کو اپنی طرف سے اور دیگر اساتذہ کرام مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کو آئندہ بھی کامیابی کی راہ پر گامزن رکھے۔ مدرسہ احمدیہ سات اپریل کو کھل جاوے گا۔ تمام طلباء وقت پر پہنچ جاویں۔ اور کوشش کریں کہ اپنے ساتھ مدرسہ کیے اور طلباء کو لائیں۔

## جماعت سوم

- |                                          |                                          |
|------------------------------------------|------------------------------------------|
| احمد صادق محمود ۷۹                       | عبد الشکور ۷۹                            |
| مرزا عبدالرشید ۷۵                        | سیدنا راحد ۵۲۲                           |
| شیخ رشید احمد ۷۹                         | بشیر الدین ۳۸۶                           |
| مقبول احمد ۷۹                            | عبد الکریم ۷۹                            |
| عبد المجید ناصر ۳۹۶                      | نذیر احمد ۷۲۰                            |
| عبد الرشید جالندھری ۷۵                   | شریف احمد خاں ۷۶                         |
| منظف احمد ۷۹                             | نور احمد ۳۶۱                             |
| سلطان محمود ۵۳۶                          | محمد صدیق ۳۹۰                            |
| صادق احمد منہجی ۳۳                       | نوٹ: عبدالرشید - غلام احمد اور عبدالکریم |
| سید صدیق احمد ۷۹                         | افغان کا انگریزی کا دوبارہ امتحان ہوگا۔  |
| مولا بخش - انگریزی کا دوبارہ امتحان دیں۔ |                                          |
| مرزا سعید احمد ۷۵                        |                                          |
| صلاح الدین بنگالی ۳۶۸                    |                                          |
| محمود احمد ملتانوی ۳۱۱                   |                                          |
| کبیر الدین ۳۰۱                           |                                          |
| حبیب اللہ رانچی ۳۱۲                      |                                          |

## جماعت دوم

- |                           |                                                     |
|---------------------------|-----------------------------------------------------|
| سید الدین ۷۵              | سید الدین ۷۵                                        |
| محمد بشیر شاہ ۳۸۱         | نور الحق ۷۱۲                                        |
| نور الحق ۷۱۲              | حیات عمر ۷۵                                         |
| محمد احمد علی ۷۱          | محمود احمد علی ۷۱                                   |
| عبدالرحیم ۵۹۸             | عبدالرحیم ۵۹۸                                       |
| مشتاق احمد ناصر ۵۶۹       | عبدالرحیم ۵۹۸                                       |
| عبدالرحیم ۷۲۸             | محمد ادریس ۳۵۰                                      |
| محمد سعید درد ۷۱۵         | عبداللطیف ۷۱۸                                       |
| عبداللطیف ۷۱۸             | حافظ محمد اعظم پرائیویٹ ۳۶۹                         |
| محمود احمد حیدر آبادی ۳۰۳ | عزیز احمد ۳۳۲                                       |
| عزیز احمد ۳۳۲             | میر احمد لائل پوری ۳۰۰                              |
| عبدالوہاب ۳۲۹             | احمد خاں تپتی ۲۸۱                                   |
| ارشاد علی ۳۳۹             | غلام نبی ۳۵۰                                        |
| حمید الدین ۳۷۱            | محمد اعظم (ذریعہ جوین) انگریزی کا دوبارہ امتحان دے۔ |

## درخواست دعا

گیا فی محمد الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے ارکان کے محمد نور شید انور کا گذشتہ تھوڑے ہی عرصہ میں انتقال ہو گیا ہے۔ احباب مروجین کی مغفرت اور گناہی صاحب کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔  
**ولادت:** مکرم چودھری بشیر احمد صاحب کی ۱۸ مارچ کو لاہور کا تولد ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنیل احمد نام تجویز فرمایا۔

## جماعت اول

- |             |              |
|-------------|--------------|
| عبد الحق ۷۵ | عزیز احمد ۷۱ |
|-------------|--------------|

# اختلافات و تنازعات کا سد باب

بعض احباب اور جماعتوں کی طرف سے اختلافات و تنازعات کی رپورٹ موصول ہوتی رہتی ہے۔ اور نظارت تعلیم و تربیت ان کے سد باب کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ مگر عملہ کی کمی کی وجہ سے یہ کام مکمل نہ ہو سکتا۔ اور اس کام میں ہمیں مقامی جماعتوں کے عہدیداران کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر جماعت کے عہدیداران اللہ تعالیٰ کے ارشاد و فاضلہ احباب کے ماتحت تنازعات کا فیصلہ کراتے رہیں۔ تو اس میں علاوہ جماعتوں کی بہبودی و بہتری کے ایمان کی بھی ترقی ہوگی۔ ہماری جماعتوں کے احباب کو معلوم ہونا چاہیے کہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض حقیقت ایمان اور حقیقت اسلام کو پیدا کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہامی فارسی شعر ہے۔

چو در خسروی آغاز کردند مسلمان را مسلمان باز کردند

کہ مسیح موعود علیہ السلام جو اپنے وقت کے روحانی بادشاہ ہونگے۔ ان کے زمانہ میں یہ ہوگا کہ جو نام کے مسلمان ہیں انہیں حقیقی مسلمان بنانا مسیح موعود علیہ السلام کا کام ہوگا۔ پس ہم لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچا قرار دیکر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اور آپ کے خلفاء کے ماتحت پر عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اگر باوجود بیعت اور عہد کے ہم اپنے اندر مسیح ایمان پیدا نہیں کریں گے۔ اور اپنے پیچھے گراؤں کو ترک نہ کریں گے۔ تو ہمارے ایمان دار ہونے کا ثبوت ہی کیا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی حالت یہ تھی۔ وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها کہ اسے دیکھو تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے۔ خدا نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرما کر اس آگ سے تم کو بچالیا۔ اور پھر ایمان اور اسلام کو ان کے اندر پیدا کر دیا۔ جس کا یہ نتیجہ تھا۔ فاصبحتم بنعمتہ اخواناً۔ کہ تم اس نعمت خداوندی کے ساتھ بھائی بھائی ہو گئے۔ پس یہی حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور آپ کی جماعت کا ہونا چاہیے۔ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے۔ کہ حضرت امام ہندی کی جماعت میں اتفاق و اتحاد ہوگا۔ اور وہ صلح و صفائی سے رہے گی۔ پس حقیقت تو یہی ہے۔ کہ جو احمدی تنازعات اور اختلافات کی زندگی ترک کر کے احمدیت کی خدمت کو تائب ہو جائیں۔ وہی مسیح موعود علیہ السلام کا سچا خادم ہے۔ پس اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت تعلیم و تربیت جماعتوں کے عہدیداران کو متوجہ کرتی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو سمجھیں۔ اور اپنے اختلافات بھی مٹائیں۔ اور اپنے اپنے ٹان ایسی تجاویز اختیار فرمائیں۔ کہ جن سے اختلافات و تنازعات پیدا ہی نہ ہوں۔ یا اگر پیدا ہوں تو جلد رفع ہو سکیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء راشدین کی بنیائی جماعت بعد میں آنے والے لوگوں کے ذریعہ سے خراب ہو۔ وغم ما قبل سے ہم تو جس طرح بنے کام کے جلتے ہیں۔ آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو۔

## دینیات کلاسز برائے طلباء میٹرک

۲۷ ستمبر تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے  
جیسا کہ احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ سے معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ یہ کلاسز ۲۷ ستمبر تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے۔ جس میں طالب علموں کو ترجمہ قرآن مجید - حدیث مسائل فقہ و صرف و نحو پڑھائی جاوے گی۔ نیز ہر روز علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ ضروری مضامین پر تقریر فرمایا کریں گے۔ پس تمام قائدین و وزراء کرام کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ طالب علموں کو اس میں بھیجیں۔ اور ان کے اسما سے فوری طور پر دفتر کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کے قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔  
مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ



# صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

## آپ کو ضروری کام سرانجام دینا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر علاج اور ماہر غذائیات آپ کو بتائیگا۔ کہ غذائیت کی کمی عام طور پر نقصان اور کمزوری کو بڑھاتی ہے۔ اور انسان کو نکتہ اور کامل بنا دیتی ہے۔ لیکن آپ کہیں گے میں تو ہر روز کھانا کھاتا ہوں۔ میری غذا میں کمی نہیں ہو سکتی۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کی خوراک کے عمدہ ہونے کا دارو مدار غذا کی مقدار پر نہیں بلکہ معدہ اور جگر کے فعل پر منحصر ہے۔ آپ صندلین تیار کردہ دواخانہ خور الدین قادیان استعمال کیجئے۔ صندلین آپ کے جگر اور معدہ کی قوت کو برقرار رکھتے ہوئے دیر پا قوت تازہ خون اور احساس تندرستی کے لئے جو کام سرانجام دینے اور اول رہنے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔

آپ آج سے ہی صندلین کا استعمال شروع کر دیں

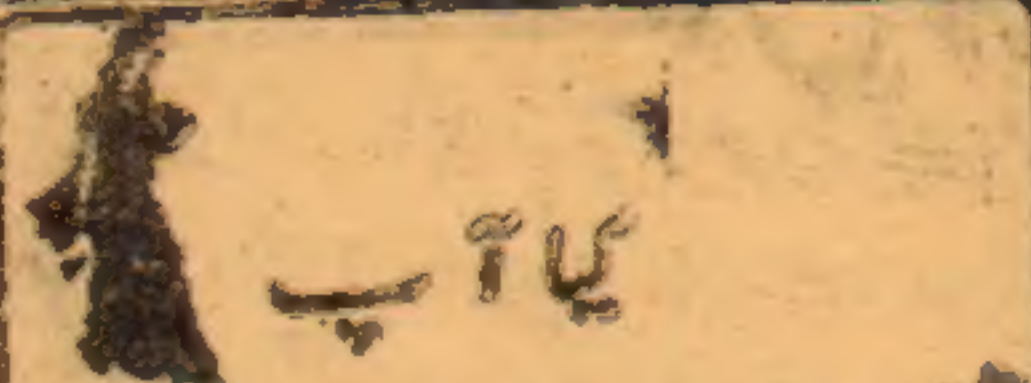
قیمت یکھہ قمر دورو پے۔ مکمل کورس آٹھ روپے

### مسئلے کا پتہ:- دواخانہ خور الدین قادیان

## بیبی ایجنسی

### اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ لفیس اور مضبوط فائونٹین پن دس روپیہ فی عدد  
۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف اللوان فیس باؤڈر برائے امتحان اور نئی ڈیسٹ  
۳۔ آپ کی افیئر کوکیتروں سے محفوظ رکھنے کے لئے ERA Mat  
Desto-ye ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پکیٹ  
نوٹ:- تاجروں اور کم از کم تنو روپیہ کے خریدار کو ۲ فیصدی کمیشن دیا جائیگا  
مندرجہ بالا چیزیں تحریک جاوید کی انگلستان کی ایجنسی نے۔  
بیبی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں!  
لوئس اسٹریٹ نیو فیکنگ کمپنی چیمبرس  
فیروز محل۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳



یا آپ

بادار یا رہے ہیں؟

مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۵ء  
پرنٹنگ اور پبلشنگ  
پریس ہاؤس قادیان

۱۱

### اصناف

پچائے

- ۳۰ ماڈیش بونے
- ۳۰ یلو اسپاٹ
- ۳۰ گرین سپاٹ
- ۳۰ لائل ڈسٹ
- ۳۰ ریڈ اسپاٹ
- ۳۰ اشار ڈسٹ
- ایم۔ ایم۔ منبانی۔ پٹنہ۔ بھارت

خط و کتابت کرتے وقت چپ، نمبر کا حوالہ ضرور دیں

## اعلان

احباب کی ضروریات اور قومی مفاد کی خاطر

مہر نے قادیان میں خالص موٹا چاندی کے لایو بنائے کی دوکان کھولی ہے۔ یہ سب سے زیادہ سے متعلق برقم کی مرمت و فیرہ کی خدمات

جی ہم سے حاصل کریں۔ امیہ۔ احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

روشن دین ضیاء الدین احمد۔ دوکان زیور احمدیہ بازار امام تہ

### فیا۔ سٹس کی بہت بھرپور زود واپس آئے

### قادیان سے طلب مالیں قیمت ایک ماہ کا کورس سات روپے

### کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیاء مصلیٰ پلائی کرتے ہیں۔ اکثر اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے کے بعد روانہ کی جاتی ہیں۔ ہر ڈر دے کر ملاحظہ فرمائیں۔  
زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ ناز۔ ذیرہ سیاہ۔ پھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں پلائی کر سکتے ہیں۔ اور شاگ میں موجود ہیں۔  
احمدیہ پبلشنگ کمپنی کی سنگاپور سے آرٹریٹس شیکر کشمیر



ضروری خبریں

مسٹر جناح کی تقریر :- بھئی ۲۷ مارچ مسٹر محمد علی جناح نے مین چیمبر آف کامرس کی طرف سے دعوت کے موقع پر ایک تقریر کی آپ نے کہا اس وقت ہندوستان کے سامنے جو اہم مشکلات ہیں۔ انہیں صرف پاکستان ہی سمجھا سکتا ہے۔ میں اس وقت پاکستان کے لئے لڑ رہا ہوں۔ جس کا مطلب صرف مسلمانوں کی ہی آزادی نہیں بلکہ ہندوؤں اور سارے ملک کی آزادی ہے۔ ہندوؤں کے فلسفہ اور کلچر کی میں عزت کرتا ہوں۔ لیکن مسلمانوں کا بہر حال ہندوؤں سے الگ ایک فلسفہ اور کلچر ہے۔ اس لئے ہندوؤں اور مسلمانوں کو جبراً ایک یونین میں رکھنے کی کوشش سے لازماً ان دلوں بڑی قوموں میں ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ لہذا آزادی پاکستان اور آزاد ہندوستان کی مستقل حکومتیں ہی ملک میں امن قائم کر سکتی ہیں۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ پاکستان اور ہندوستان دوستوں کی طرح آپس میں ملک دنیا کو دکھائیں گے۔ کہ ہندوستان ہندوستانیوں کا ہے۔ اکھنڈ ہندوستان کا اصول انگریزوں کا پیدا کردہ ہے۔ لیکن وہ بھی اب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوستان کسی صورت میں ایک نہیں رہ سکتا۔ آپ نے تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ وہ انگریزوں کی چال میں نہ آئیں۔ اور ہندوستان کی وحدت کی امیدیں بکھیر کر باندھ کر آپ نے تبادلہ آبادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا اب گاندھی جی بھی تسلیم کر چکے ہیں کہ بعض حالات میں تبادلہ آبادی ضروری ہے۔ لیکن میرے نزدیک یہ کام اپریل ۱۹۴۷ء

کلیکتہ میں فرقہ دارانہ کشیدگی :- کلیکتہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۷ء میں شہر دہری درہم  
بنگال نے اسمبلی میں بتایا کہ کلیکتہ کی فرقہ دارانہ کشیدگی دور کرنے کے لئے کیا انتظام  
کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا فوج نیار کھڑی ہے اگر حالات ذرا بھی بگڑی فوج فوراً  
شہر میں داخل ہو جائے گی۔ اسوقت صورت حالات قابو میں ہے۔ اگر جو  
حالت میں فوج شہر میں داخل ہوئی تو یہ عوام میں گھبراہٹ اور پریشانی کا موجب  
ہو گا سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ شہر میں پر امن جیسی حالت ہے۔  
پوئی پولیس کی بغاوت :- لکھنؤ ۱۲ مارچ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ پولیس  
میں ہڑتال اور بغاوت کے جو آثار نمودار ہو گئے ہیں۔ اب کسی حد تک اس میں کمی دفع  
ہو گئی ہے۔ جمال پور اور سنگھیر اسلحہ خانوں پر باغی پولیس نے قبضہ کر لیا تھا جمال پور  
کے اسلحہ خانے پر اب فوج قابض ہے۔ اس نے ۸۲ کالسیلوں کو گرفتار  
کر لیا ہے۔ جب فوج سنگھیر کے اسلحہ خانے پر قبضہ کرنے کے لئے گئی۔ تو پولیس  
نے مقابلہ کیا اور فوج پر گولی چلا دی فوج نے بھی جوابی طور پر گولی چلا دی۔  
اس مقابلہ میں تین سپاہی اور ایک فوجی ہلاک ہو گئے۔ بالآخر فوج نے اسلحہ  
خانے پر قبضہ کر لیا۔

کیا آپ نے!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعا حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک داخل کر دیا، اگر نہیں تو یہ پڑھتے ہی سب پہلے اپنے وعدہ کی قلم ارسال فرمادیں {تحریک جدید}

اطفال احمد کاسہ پی نصیب

آئندہ سہ ماہی اپریل تا جون پچھلے مجالس سرور و مقامی اطفال کے لئے مندرجہ ذیل ترمیمی نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ مریبان اطفال کو چاہئے یہ نصاب جون کے آخر تک اپنے ہاں بچوں کو ختم کرا دیں۔ جولائی کے پہلے ہفتہ میں سب بچوں کا امتحان کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

آمین کے پہلے پندرہ اشعار

۱۱ سے ۱۵ سال کے بچوں کے لئے - دعاؤں کا زہ - بعد ترجمہ - شرائط  
بیعت تاریخ احمدیت - خاکی رہ: محبوب عالم خاندان ہتھم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکز

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ کار و گرام

ذیل میں مولوی پیراغ الدین صاحب مبلغ ارٹھیہ کے دورہ کا پر و گزرم درج کیا جاتا ہے۔ ارٹھیہ کی جماعتوں کو آپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(۱) کنگ ۲۶ تا ۳۰ (۲) پوری مع تیجا پارہ ۲ تا ۸  
(۳) کیرنگ مجموعہ مصافات براستہ خوردہ روڈ اسٹیشن ۲ تا ۲۵  
(۴) مانگا گورہ ۲ تا ۲۹ (۵) زنگاؤں ربراستہ کیرنگ ۲ تا ۶  
(۶) کڈراہلی اور ہنگالونگیا اسٹیت ۸ تا ۱۸  
(۷) تگر یا سے تا لبر کوٹ سے انگول دسینل پور براستہ مینکا لال میراں منڈ  
ریوے اسٹیشن ۲۳ تا ۲۸ ناغردوۃ و تبیح

سہارنپور کے علاقہ کے احمدی احباب کیلئے اعلیٰ

جواہر سہا پندیا مصافات میں کہیں بھی ہوں۔ وہ ہر بات فرما کر مجھے اپنے پتہ سے فوراً مطلع فرمادیں۔ مندرجہ ذیل مقامات پر اگر کوئی دوست ہوں۔ تو وہ میرے زیارہ خواہب ہیں۔ سہارنپور۔ قوکی۔ پیرائی کلی۔ کیداش پور۔ سرشادہ۔ چلکانہ۔ بہشت۔ مرزا پور۔ خاکار مرزا محمد حسین دیہاتی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مفہیم حلقہ بھوپورہ خاک خانہ و ضلع سہارنپور یو۔ پی۔

مولوی حاجی عبدالرشید صاحب کا انتقال بدلا

بہارِ بے غلص دوست مولوی حاجی عبداللہ صاحب آفاری بلوچ احمدی اپنے وطن  
گوٹھ پیرمی تحصیل کچہرہ - ضلع قندیارہ - کسٹھ میں بجاۃ نمودیہ فوت ہو گئے ہیں۔ اقامتہ  
دادا الہیہ ۱۰ محرم

مرحوم سے جب مکرم حکیم فضل الرحمن صاحب سکنہ ساکنہ طوق سے تھوڑا دن پہلے ملے۔ تو ان کا خطاب ایزد مونس ایہہ ہنصرہ العزیز کی طیرت کی خبر دریافت کی۔ پھر فرمایا میں تو فوت ہونے لگا ہوں۔ اور ابھی میں نے غیر احمدیوں میں تبلیغ کرنا اتنی بعد وفات ان کے تکیہ کے تھے کہ جہنمی لہو پھر کلا۔ مرحوم کے پاس اس وقت چھتیس روپے ایک آنہ کی رقم تھی جو ان کے رخصت کے لئے ان کی وفات کے بعد حکیم نصاب الرحمن صاحب کو خزانہ ملی کی راہ میں خرچ کر دینے کے لئے تھی اور جو خزانہ ان کے بھائی جابر علی سے مرحوم اس علاقہ میں ایکے امیر کا خطہ جہاں میں نے حکیم صاحب کے اور ان کے احمدیوں کی نہ ہو سکا۔ دیوانہ بہت ہے کہ یہ صاحب کا بیزارہ غائب یہ ہے۔ اور ان کے اہل و عیال کے لئے دعا ہے کہ وہیں اس کا اہل و عیال کو بھی ملے۔